© rasailojaraid.com



کیا یہ حقیقت نہیں کہ ملک کے عوام کی منتخب حکومت کو ختم کر کے، بعد جب کہ یہاں کے حالات بگڑ جانے کی طلب پر گورنر راج نافذ کیا گیا ان کے بعد کشمیر کے حالات بد سے بدتر صورت اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کی طرف سے ریاست میں جگموہن کو دوسری مرتبہ دوبارہ گورنر مقرر کر کے بھیجنے کے بعد عوام میں غصہ ہے جیسے آگ پر تیل ڈال دیا۔ انھوں نے شیخ عبداللہ کی تقرری کے خلاف جس طرح احتجاج کیا اسے ہم کسی بھی طرح حق بجانب نہیں کہہ سکتے۔ بیشک جگموہن کی تقرری کے خلاف ملک کے مختلف رہنماؤں، اور کمیونسٹ پارٹی نے بھی احتجاج کیا۔ مگر کسی ایک شخص کی تقرری انتظامیہ کا مسئلہ ہے جس پر عوام الناس کا غصہ میں پاگل ہو جانا عقلمندی کی بات نہیں کہی جا سکتی ہے۔ ہم یہاں ان احتجاجات کو پوری طرح نامعقول سمجھتے ہیں کہ کشمیر کے تشویشناک حالات پیدا کرنے کا باعث کون ہے؟ کون سی غیر ملکی طاقتیں ہیں ان لوگوں کی پشت پر جو کشمیر میں بدامنی کے حالات و واقعات پیدا کر رہے ہیں، مگر اس حقیقت و سچائی کو ضرور بیان کرنا چاہتے ہیں کہ کشمیری عوام کی اکثریت خود ان تمام حالات سے عاجز و پریشان ہے اور وہ ہندوستان سے الحاق ہی کے حق میں ہے جب کہ چند فسادی عناصر اپنے ناپاک عزائم اور دشمنوں کے منصوبے کو بروئے کار لانے کے لئے در پردہ طریقے سے گٹھ جوڑ کرنا چاہتے ہیں۔ اب اسی بات کو لے لیجئے کہ کشمیر میں کہیں بھی فرقہ وارانہ تعصب و تنگ نظری نہیں ملے گی۔ مگر اس کے باوجود کچھ فرقہ پرست تنظیمیں جنہیں بدقسمتی سے ۱۹۸۹ء کے لوک سبھا انتخابات میں بڑی کامیابی ملی ہے، جان بوجھ کر ایسے حالات بنانے کے درپے ہیں جس سے فرقہ وارانہ منافرت پروان چڑھے، پہلے پنجاب کے حالات بگاڑنے کے لئے وہاں سے ہندوؤں کو نکال کر ملک کے دوسرے علاقوں میں پھیلایا گیا، گویا یہ کیا گیا تاکہ پورے ملک میں سکھ ہندو مسئلہ پیدا ہو جائے لیکن ملک کے عوام نے اس بات کو زیادہ اہمیت نہ دی پنجاب سے ناکامی کے بعد اب انھوں نے کشمیر کے حالات ناگفتہ بہ کو اپنے لئے ایک نعمت جانتے ہوئے ہندو مسلم بنانے کا

© rasailojaraid.com

برہان الہند

کھیل کھیلنا شروع کیا، آہستہ آہستہ سے بیٹھے بیٹھے کشمیری ہندؤں کو مجبور کر کے ہندوستان کے دوسرے شہروں میں پناہ گزیں بنا کر رکھا جا رہا ہے جس سے ملک میں فرقہ وارانہ صورت حال پیدا ہو جائے۔ ہم پاک وطن سے بھی پوری طاقت و شدت سے کہنا چاہیں گے کہ جو بھی یہ گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں اور ایسی غلط حرکتیں کر رہے ہیں وہ ملک کے دوست نہیں بلکہ سب سے بڑے دشمن و غدار ہیں اور ایسے غداروں و دشمنوں کو ملک کے خیرخواہ کبھی معاف نہیں کریں گے تاریخ میں ایسے لوگوں کا حشر عبرتناک ہوگا۔

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

گذشتہ دنوں کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحق، ان کے سکریٹری عبدالغنی اور ایم ایم ٹی کے جنرل منیجر کا اغوا اور ان کا دردناک قتل اور اس کے علاوہ بھی کشمیر میں بے گناہ انسانوں کے قتل کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہی ہے عام شاہراہوں پر بموں کے دھماکے اور اس کے نتیجے میں بچے بوڑھے عورتیں جاں بحق ہو جاتے ہیں، اسے حیوانیت و درندگی اور شیطانیت کے جس قدر بھی الفاظ ملیں ان سب سے یاد کیا جائے کم ہے ہر مذہب کی رو سے ایسے افسوسناک واقعات کے ذمہ دار لوگ قابل مذمت، قابل نفرت اور باعثِ ننگِ انسانیت ہیں۔